SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 12, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے چارٹرڈاکاؤنٹنٹ (ترمیمی) بل2018 کے مسودہ کی منظوری دے دی

اسلام آباد(اپریل12) سکیورٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے چارٹرڈاکاونٹنٹ (ترمیمی) بل2018 کے مسودہ کی منظوری دے دی ہے۔ نیا مسودہ قانونی سازی کے لئے وفاقی حکومت کو بھجوادیا گیاہے۔ اس ترمیمی بل کے ذریعے چارٹرڈاکاونٹنٹ آرڈیننس 1961 میں ترامیم تجویز کی گئیں ہیں۔

اس سے پہلے مذکورہ بل اپریل 2012 میں قومی اسمبلی میں متعارف کروایا گیا تھاتاہم اسمبلی کی مدت مکمل ہونے پر یہ بل آئین پاکستان کے آرٹیکل 76 کے تحت منظوری نہ ہوسکا۔ وزارت خزانہ نے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈاکاونٹنٹ آف پاکستان کے ساتھ مشاورت کے بعد، مجوزہ مسودہ قانون دوبارہ سے بھجوانے کی ہدایت کی تھی۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی اور آئی کیپ کی ایک مشترکہ ٹاسک فورس تشکیل دی گئی جس نے مسودہ قانون کادوبارہ سے جائزہ لیااور مسودہ قانون میں ضروری ترامیم کی سفارشات پیش کیں۔ ٹاسک فورس کی جانب سے تجویز کی گئی ترامیم کی منظور آئی کیپ کی کونسل نے بھی دی جس کے بعد مکمل مسودہ قانون کو منظوری کے لئے ایس ای سی پی کے کمیشن کو پیش کیا گیا۔

چارٹرڈاکاونٹنٹ بل 2018 میں کسی بھی تادیبی کارروائی کی خاف اپیل کرنے کا فورم فراہم کیا گیاہے۔ ایس ای سی پی ایکٹ کی روشنی میں قائم کئے گئے آڈٹ اور سائٹ بورڈ کے حوالے سے ضروری تشریح اور شقیں شامل کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں، لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹر شپ ایکٹ 2017 کی روشنی میں چارٹرڈاکاونٹنٹ کے قانون کادائرہ کار بھی وسیع کیا گیاہے۔ مسودہ قانون میں اس سلسلے میں بھی شقیں شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے کہ صرف سرٹیفیکیٹ رکھنے والے اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت منظور شدہ اکاونٹنٹ ہی آڈٹ کی خدمات فراہم کر سکیں گے۔ ان ترامیم سے آڈٹر یز کی کونسل کو آڈٹ کے معیارات برقرار رکھنے اورانہیں فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ بہت سی ایسی شقیں ختم کر دی گئیں ہیں جن کا اب استعمال نہیں رہا تھا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005